



السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جس شخص نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اور پھر توبہ کر لی تو کیا وہ ان ترک کی ہوئی نمازوں کی قضا ادا کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ا! الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

جس شخص نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اور پھر اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ کر کے رجوع کریا، تو اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ ترک کی ہوئی نمازوں کی اس پر قضا واجب ہے یا نہیں؟ اہل علم کے اس بارے میں دو قول ہیں۔

میرے نزدیک راجح قول وہ ہے جسے شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اختیار کیا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر نماز ترک کر دے تھی کہ اس کا وقت ختم ہو جائے تو اسے اس کی قضا کوئی فائدہ نہ دے گی کیونکہ جس عبادت کا وقت مقرر ہو، تو اسے اسی وقت میں ادا کرنا ضروری ہے۔ جس طرح وہ قبل از وقت صحیح نہیں، اسی طرح بعد از وقت بھی صحیح نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ نماز کو شارع نے ہم پر فرض قرار دیا ہے اور اس کے لیے یہ بھی فرض کیا ہے کہ اسے فلاں وقت سے لے کر فلاں وقت تک ادا کرنا ہے۔ جیسے اس جگہ نماز ادا کرنا صحیح نہیں، جسے نماز کے لیے جگہ مقرر نہیں کیا گی، اسی طرح اس وقت بھی نماز ادا کرنا صحیح نہیں ہے جو اس کے لیے مقرر نہیں کیا گی، لہذا جو شخص نماز ترک کر دے اسے کثرت سے توبہ واستغفار اور دیگر نیک عمل کرنے چاہتیں۔ امید ہے اس سے اللہ تعالیٰ اس کو تابی کو معاف فرمادے گا۔

فدا عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اركان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 245

محدث فتویٰ